غزلیں

ڈاکٹر ذکی طارق

○

لہجہ ذرا نم ناک کرو
دُشمن کا دل چاک کرو

تنہائی عریاں ہو جائے
راتوں کو چالاک کرو

گھر کی فضائیں گم صم ہیں
موسم کو غم ناک کرو

بغض و حسد کے انگارے
نذرِ خس و خاشاک کرو

صبح اذانیں دیتی ہے
اُٹھو دل کو پاک کرو

یادوں سے بہلاؤ دل
آنکھیں مت نم ناک کرو

دل میں اگر ہے سچائی
لہجہ بھی بے باک کرو

پہچانو دنیا کو ذکیؔ
باتیں نہ ہیبت ناک کرو

564، کیلا روڈ، گئوشالہ پھاٹک، غازی آباد (یوپی)

ڈاکٹر نثار راہی

○

کہیں سراب کہیں آب ہی سے نکلی ہے
یہ کائنات خواب ہی سے نکلی ہے

ہے آفتاب کے دم سے ہر ایک دن لیکن
ہماری رات تو ماہتاب ہی سے نکلی ہے

کنارے بیٹھ کے کرتے ہیں موتیوں کی تلاش
خبر گہر کی تو غرقاب ہی سے نکلی ہے

نہ جانے کس لیے مشہور ہے رقیبوں میں
وہ ایک رسم جو احباب ہی سے نکلی ہے

پہنچ ہی جائے گی اک روز آسمانوں تک
اگر صدا دلِ بے تاب ہی سے نکلی ہے

نثارؔ پیچ بھنور میں پھنسے تو یہ جانا
ہر ایک شے کسی گرداب ہی سے نکلی ہے

A-31 مہاویر نگر، پال لنک روڈ، جودھ پور (راجستھان)